10ویں اور 12ویں کے طلبا سال میں دو بار دے سکیں گے امتحان

پہلا امتحان اپریل میں اور دوسرا امتحان فروری میں ہوگا ○ مرکزی وزارت تعلیم نے دی منظوری

نئی دہلی (ایجنسیاں)

مرکزی حکومت نے 10ویں اور 12ویں کے بورڈ امتحانات کو لے کر بڑا فیصلہ لیا ہے۔ جس کے مطابق اگلے سال یعنی 2025 سے دسویں اور بارہویں کے امتحانات سال میں دو بار ہوں گے۔ وزارت تعلیم نے آئندہ تعلیمی سیشن 26-2025 سے سال میں دو بار دسویں اور بارہویں کے بورڈ کے امتحانات لینے کی منظوری دے دی ہے۔ اس نئے فیصلے کے مطابق اب پہلا امتحان اپریل اور دوسرا امتحان میں فروری لیا جائے گا۔ اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے کہا کہ بورڈ کے امتحانات سال میں دو بار یعنی جے ای ای کی طرز پر کرانے کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت چاہتی ہے کہ اسضابطہ کو بہتر طریقے سے لاگو کیا جائے، اس لیے حکومت اس پر سی بی ایس ای اور دیگر بورڈوں سے بات کررہی ہے۔

دسویں اور بارہویں کے بورڈ کے امتحانات سال میں دو بار کرانے سے بچوں کو کافی راحت ملے گی۔ امتحانات کے حوالے سے وہ جو تناؤ محسوس کرتے ہیں وہ ختم ہو جائے گا۔ اس سے ان کا سال بھی خراب ہونے سے بچ جائے گا۔ دراصل ایک بار امتحان خراب ہو جائے تو بچے کا سال بھی خراب ہو جاتا ہے۔ ایسے میں اسے دوبارہ اسی کلاس میں پڑھنا پڑتا ہے، لیکن حکومت کے اس نئے فیصلے سے اب طلبا کو سال میں دو بار امتحان دینے کا اختیار ملے گا۔ اس کے مطابق اگر کوئی بچہ اپریل میں اپنے امتحان میں فیل ہوتا ہے، تو اسے دوبارہ امتحان کیلئے ایک سال تک انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ اس کے پاس فروری میں ہونے والے امتحان میں شرکت کا اختیار ہوگا۔ نئی تعلیمی پالیسی کے تحت مرکزی حکومت نے گزشتہ سال تعلیمی نظام میں کئی تبدیلیوں کا اعلان کیا تھا۔ کتابوں کے ساتھ ساتھ اس میں 2024 کے تعلیمی سیشن کیلئے نئے نصاب کا ورک فریم بھی شامل ہے۔ نئے نصاب میں سال میں دو بار بورڈ کے امتحانات کا انعقاد بھی شامل ہے۔ اس کے تحت بچہ امتحان میں اچھے نمبروں کی بنیاد پر مزید تعلیم حاصل کر سکےگا۔ دراصل سال میں دو بار امتحانات منعقد کرنے کے فیصلے کے پیچھے حکومت کی کوشش یہ ہے کہ بچوں کو کم عمری میں جس تناؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے اسے دور کیا جائے اور تعلیمی نظام کو بھی آسان بنایا جائے۔

تکبر نے بی جے پی کو مٹی میں ملا دیا: ابھیشیک بنرجی

کولکاتا، (ایجنسیاں)

ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری اور مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کے بھتیجے ابھیشیک بنرجی نے لوک سبھا انتخابات کے نتائج پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ غرور اور تکبر نے بی جے پی کو خاک میں ملا دیا ہے۔ انہوں نے لوک سبھا انتخابات کو مزاحمت، احتجاج اور انتقام کا انتخاب قرار دیا۔ انہوں نے بی جے پی پر عدلیہ کو بدعنوان بنانے، میڈیا پر روک لگانے، مرکزی ایجنسیوں کا غلط استعمال کرنے اور اقتدار سے چپکے رہنے کیلئے الیکشن کمیشن سے چھیڑ چھاڑ کرنے کا الزام لگایا۔ ابھیشیک بنرجی نے ڈائمنڈ ہاربر لوک سبھا حلقہ سے تیسری بار جیتنے کے بعد پارٹی کے کارکنوں اور عام لوگوں سے ملاقات کی۔ ابھیشیک بنرجی نے 7 لاکھ سے زیادہ ووٹوں کے ریکارڈ فرق سے الیکشن جیتا ہے۔ ٹی ایم سی کے قومی جنرل سکریٹری نے کہا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کو تاریخ میں عوام کی گرج کے طور پر جانا جائے گا۔ بی جے پی کا غرور خاک میں مل گیا۔

کسی بھی وقت گر سکتی ہے این ڈی اے سرکار: کھرگے

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

ملک میں 292 سیٹوں کے ساتھ این ڈی اے کی حکومت بن چکی ہے اور نریندر مودی نے تیسری بار ملک کے وزیراعظم کے طور پر حلف لیا۔ جس کے بعد اب کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے ہفتہ کو دعویٰ کیا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی حکومت غلطی سے بنی ہے اور جلد ہی این ڈی اے حکومت پر حملہ کرے گی۔ ملکارجن کھرگے نے کہا کہ عوام اقلیتی حکومت رہی ہے۔ منتخب کھرگے نے دعویٰ کیا کہ لوگوں نے مودی کی اقلیتی حکومت کو منتخب کیا ہے اور یہ مخلوط حکومت کسی بھی وقت گر سکتی ہے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں ختم ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں، بی جے پی 240 سیٹیں جیت کر سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری، لیکن اکثریت کا ہندسہ (272 سیٹیں) عبور نہیں کرسکی۔ جس کے بعد بی جے پی کو اکثریت کا ہندسہ عبور کرنے کے لیے حمایت کی ضرورت تھی اور اس نے اپنے اتحادیوں - این چندرابابو نائیڈو، نتیش کمار، چراغ پاسوان اور ایکناتھ شندے کے ساتھ مل کر حکومت تشکیل دی اسی دوران، جنتا دل (یونائیٹڈ) کے رہنما کے سی تیاگی نے ملکارجن کھرگے پر حکومت بنانے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔ کے سی تیاگی نے کہا کہ ملکارجن کھرگے قابل اعتراض بیانات دے کر انتشار اور عدم اعتماد کا ماحول پیدا کررہے ہیں، میں اس کی مذمت کرتا ہوں۔ اس سے پہلے بھی جب انتخابی نتائج سامنے آئے تھے اور اپوزیشن اتحاد نتیش کمار کی حمایت کا مطالبہ کررہا تھا، اس وقت بھی کے سی تیاگی نے پہلے ہی واضح کردیا تھا کہ نتیش کمار اپوزیشن اتحاد کے ساتھ نہیں جائیں گے اور این ڈی اے اتحاد کی حمایت نہیں کریں گے۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں صرف کانگریس پارٹی کو 99 سیٹوں پر کامیابی ملی، جبکہ اپوزیشن اتحاد کو 234 لوک سبھا سیٹیں ملیں۔

کمارسوامی اور بومئی کا رکنیت اسمبلی سے استعفیٰ

بنگلورو (یو این آئی) جے ڈی-ایس کے رہنما ایچ ڈی کمار سوامی اور بی جے پی کے لیڈر بسواراج بومئی نے ہفتہ کو اسمبلی ارکان کے طور پر اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا۔ مسٹر کمار سوامی چنناپٹنہ اور مسٹر بومئی شیگاؤں حلقہ کی نمائندگی کرتے رہے ہیں۔ دونوں لیڈروں نے حال ہی میں لوک سبھا انتخابات میں کامیابی حاصل کی ہے اور اسی تناظر میں انہوں نے قانون ساز اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ دیا ہے۔ مسٹر کمار سوامی کا استعفیٰ ان کے سیاسی کیریئر میں ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔ مانڈیا سے رکن پارلیمنٹ اور مرکزی وزیر بنے مسٹر کمار سوامی نے جمعہ کو بنگلورو میں روڈ شو کیا۔

سوشل میڈیا پر قربانی کے جانوروں کی تصاویر شیئر کرنے سے گریز کریں

ہمارے عمل سے کسی کو کوئی تکلیف نہ پہنچے، قربانی کے ایام میں صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھیں: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی (ایس این بی)

عیدالاضحیٰ کے موقع پر مسلمانان ہند کے نام اپنے ایک خصوصی پیغام میں جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ قربانی کے ایام کے دوران محلوں اور علاقوں کو صاف ستھرا رکھنے پر خاص توجہ دی جانی چاہیے اور یہ کہ سوشل میڈیا پر

- اسلام میں قربانی کا کوئی بدل نہیں
- اشتعال انگیز حرکت پر صبر سے کام لیں

قربانی کے جانوروں کی تصویریں نہیں شیئر کی جانی چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ اسلام میں قربانی کا کوئی بدل نہیں ہے۔ یہ ایک ایسا مذہبی فریضہ ہے جس کی ادائیگی ہر صاحب حیثیت مسلمان پر واجب ہے۔ چنانچہ جس شخص پر قربانی واجب ہے اسے ہر حال میں اس فریضے کو ادا کرنا چاہیے۔ موجود حالات کے پیش نظر مولانا مدنی نے یہ مشورہ بھی دیا کہ مسلمان اپنے طور پر محتاط رویہ اپناتے ہوئے سوشل میڈیا وغیرہ پر قربانی کے جانوروں کی تصویریں وغیرہ شیئر کرنے سے گریز کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ قربانی کرتے وقت حکومتی ہدایات کی پاسداری کی جانی چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ مسلمان ممنوعہ جانوروں کی قربانی سے گریز کریں اور چونکہ مذہب میں کالے جانور کی قربانی جائز ہے اس لیے کسی بھی فتنے اور تنازع سے بچنے کے لیے اسی کی قربانی پر اکتفا کیا جانا بہتر ہے۔ انھوں نے آگے کہا کہ اگر کسی جگہ شرپسند عناصر کالے جانور کی قربانی میں بھی رخنہ ڈالتے ہیں تو علاقے کے باأثر اور سمجھدار

- ہمارے عمل سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے

لوگوں کے ذریعہ مقامی انتظامیہ سے رجوع کر کے قربانی کی جائے۔ اگر پھر بھی خدانخواستہ کوئی راستہ نہیں نکلتا تو جس قریبی آبادی میں کوئی دشواری نہ ہو وہاں قربانی کرادی جائے۔ البتہ جہاں قربانی ہوتی آئی ہے اور فی الحال کوئی دشواری ہے وہاں کم از کم بکرے کی قربانی ضرور کی جائے اور انتظامیہ کے دفتر میں اس کا اندراج بھی کرا دیا جائے۔ تاکہ مستقبل میں کوئی دشواری نہ آئے۔ مسلم محلوں اور علاقوں میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر صفائی ستھرائی کو مثالی بنانے پر زور دیتے ہوئے انھوں نے مسلمانوں، جمعیۃ علماء ہند، رضا کار اور مساجد کے ائمہ پر زور دیا کہ وہ قربانی

- ممنوعہ جانوروں کی قربانی نہ کریں

کے بعد فضلات کو درست طریقے سے ٹھکانے کے لگانے کے لیے نہ صرف مساجد میں اس کا اعلان کریں بلکہ عملی طور پر اس مہم میں حصہ لے کر رضا کاروں کی ایک ٹیم تشکیل دیں۔ مولانا مدنی نے کہا کہ ہر محلے اور ہر بستی میں رضا کاروں کی ایسی ٹیمیں تشکیل دی جانی چاہیے تاکہ وہ مستعدی سے اپنے محلے اور بستی کو صاف ستھرا رکھنے کی مہم میں شامل ہوں۔ انھوں نے آخر میں کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جانا چاہیے

- ہر صاحب حیثیت پر قربانی واجب
- کسی کی بھی دل آزاری نہ کریں

کہ ہمارے عمل سے کسی کو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ ہم اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے قربانی کرتے ہیں اور ہمارا مقصد کسی کی بھی دل آزاری کرنا یا اذیت پہنچانا ہرگز نہیں ہے۔ فرقہ پرست عناصر کی طرف سے کسی اشتعال انگیز حرکت پر مسلمانوں کو صبر وتحمل سے کام لینے سے مشورہ دیتے ہوئے انھوں نے کہا کہ اس طرح کے معاملوں کی شکایت مقامی تھانے میں ضرور درج کرائی جانی چاہیے۔

لوک سبھا انتخابات کے نتائج نے ایم وی اے میں بھرا جوش

شیوسینا یو بی ٹی، این سی پی شرد پوار اور کانگریس کا مہاراشٹر اسمبلی انتخابات ساتھ لڑنے کا اعلان

ممبئی، ایجنسیاں)

مہاراشٹر میں، مہاوکاس اگھاڑی (شیوسینا یو بی ٹی - این سی پی شرد پوار اور کانگریس) نے مل کر اسمبلی انتخابات لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مہاوکاس اگھاڑی نے ہفتہ کو ایک پریس کانفرنس کرتے ہوئے اس کا اعلان کیا۔ مہاراشٹر کانگریس لیڈر اور سابق وزیراعلی پرتھوی راج چوہان نے کہا کہ اسمبلی انتخابات کے حوالے سے ہماری پہلی میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم سب مل کر ریاست کے آئندہ اسمبلی انتخابات لڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے عوام نے ملک کی جمہوریت کو بچانے کیلئے لوک سبھا انتخابات میں ووٹ دیا۔ ریاست کے عوام نے جمہوریت کو بچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ریاست کے کسانوں نے بھی حکومت کو پیغام دیا ہے۔ مہایوتی کا مذہبی پولرائزیشن بھی کام نہیں آیا۔ آنے والے دنوں میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ مہاراشٹر کے تمام شہروں میں بی ایم سی اور میونسپل کارپوریشن کے انتخابات ہونے ہیں۔ عوام نے شعوری طور پر ووٹ دیا۔ ہم میں سے کوئی چھوٹا یا بڑا بھائی نہیں ہے۔ ہم سب ملیں گے اور بات کریں گے۔

وہیں شیوسینا یو بی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے لوک سبھا انتخابات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کے عوام نے بی جے پی کو جواب دے دیا۔ یہ لڑائی جمہوریت اور آئین کو بچانے کی تھی۔ یہ جیت ہماری آخری نہیں ہے، بلکہ لڑائی ابھی شروع ہوئی ہے۔ آنے والے دنوں میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ ہم سب مل کر اسمبلی الیکشن لڑیں گے۔ الیکشن کمیشن نے پارٹی کے انتخابی نشان کے حوالے سے جو کیا وہ سب کے سامنے ہے۔ ہم نے اسے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ ہمیں انصاف کی امید ہے۔ بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے ٹھاکرے نے کہا کہ کیا جعلی فوج، جعلی بچے، انتخابات میں منگل سوتر کو بچانا صحیح بیانیہ تھا۔ 400 کو پار کرنے کا نعرہ خود بی جے پی نے دیا تھا۔ اچھے دن کے بیانیے کا کیا ہوا، مودی کی گارنٹی کا کیا ہوا، کھاتے میں 15 لاکھ روپے آئیں گے کیا یہ بی جے پی کا بیان نہیں تھا؟ مہاراشٹر اور ممبئی کے مراٹھی لوگ کسی ایسے شخص کو ووٹ نہیں دیں گے جس نے ریاست کو لوٹا ہے۔ دیویندر فڑنویس نے کہا تھا کہ ان کی حکومت رکشے کے 3 پہیوں کی طرح ہے، اب مرکز کی بی جے پی حکومت کی حالت بھی ایسی ہے۔ ادھو ٹھاکرے نے وزیراعظم مودی کے بارے میں کہا کہ وزیراعظم کا عہدہ عوام نے دیا تھا، اب این ڈی اے کی وجہ سے بنے ہیں۔ اس بار کے انتخابی نتائج نے واضح کردیا کہ مودی پر لوگوں کا اعتماد کم ہوا ہے۔ میں 22 جنوری کو ناسک میں کالا رام مندر گیا، جہاں بھگوان رام کی تعظیم کی گئی ہے، وہاں بی جے پی ہاری ہے۔ این ڈی اے میں شامل ہونے کے سوال پر ادھو نے کہا کہ اگر مجھے جانا پڑے تو میں ان کے ساتھ بیٹھ کر نہیں جاؤں گا، شندے اور ان کے ساتھی کے بارے میں اٹھائے گئے سوال پر ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ وہ انہیں واپس نہیں لیں گے، جنہوں نے چھوڑ دیا۔ ساتھ ہی شرد پوار نے یہ بھی کہا کہ جو لوگ چلے گئے انہیں واپس لینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ملک میں ذات کی بنیاد پر مردم شماری کی ضرورت ہے۔ این سی پی-ایس سی پی سربراہ شرد پوار نے پریس کانفرنس میں وزیراعظم نریندر مودی کو سخت نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بھی وزیراعظم کا روڈ شو اور ریلی ہوئی، وہاں ہمیں کامیابی ملی۔ اس لیے وزیراعظم کا شکریہ ادا کرنا اپنی ذمہ داری سمجھتا ہوں۔

اسمبلی میں 40 سال ہوگئے، راجیہ سبھا جانے کی خواہش: بھجبل

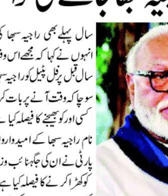

ممبئی، (ایجنسیاں)

سینئر این سی پی (اجیت پوار گروپ) کے لیڈر چھگن بھجبل کو راجیہ سبھا کا ٹکٹ نہ ملنے پر ناراض بتایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ وہ راجیہ سبھا جانے کے خواہشمند تھے۔ اس کیلئے انھوں نے پارٹی رہنماؤں سے بات بھی کی تھی، لیکن پارٹی نے ان کی جگہ نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار کی اہلیہ سنیترا پوار کو راجیہ سبھا انتخابات کیلئے اپنا امیدوار بنایا۔ سنیترا نے بھی راجیہ سبھا کیلئے نامزدگی داخل کیا ہے، سنیترا اجیتنے کے بعد مرکز میں وزیر بھی بن سکتی ہیں۔ پارٹی کے اس فیصلے کے بعد چھگن بھجبل ناراض ہیں۔ چھگن بھجبل نے کہا کہ انہوں نے نہ صرف اب بلکہ 6 سال پہلے بھی راجیہ سبھا کی امیدواری مانگی تھی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس وقت دلچسپی ہوئی، جب 6 سال قبل پرفل پٹیل کو راجیہ سبھا بھیجا گیا تھا۔ میں نے سوچا کہ وقت آنے پر بات کریں گے، لیکن پارٹی نے کسی اور کو بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دراصل چھگن بھجبل کا نام راجیہ سبھا کے امیدواروں کی دوڑ میں تھا، لیکن پارٹی نے ان کی جگہ نائب وزیراعلی اجیت پوار کی بیوی کو کھڑا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بھجبل نے کہا کہ ان کی بھی راجیہ سبھا جانے کی خواہش تھی۔ اسمبلی میں 40 سال ہوگئے ہیں۔ وزارتی عہدہ ملا۔ عمر گزر گئی۔ کبھی پارلیمنٹ جاؤں گا۔ وہ پارلیمنٹ کیلئے منتخب ہوئے اور وزیر بن گئے۔ میں نے بھی ایسا ہی سوچا۔

یو این آئی کے سابق اسپورٹس نامہ نگار ہرپال سنگھ بیدی کا انتقال

نئی دہلی (یو این آئی)

معروف کھیل صحافی اور خبررساں ایجنسی یو این آئی کے سابق اسپورٹس نمائندے ہرپال سنگھ بیدی کا ہفتہ کو 72 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ ان کے قریبی لوگوں نے بتایا کہ وہ کافی عرصے سے بیمار تھے۔ ان کے پسماندگان میں ان کی بیوی ریوتی اور بیٹی پلوی ہیں۔ مسٹر بیدی نے یو این آئی میں اپنے تین دہائیوں کے طویل کریئر کے دوران کئی اولمپکس، کامن ویلتھ اور ایشیائی کھیلوں کا احاطہ کیا۔ انہوں نے ہندوستانی کرکٹ اور ہاکی ٹیموں کے کھلاڑیوں کی نسلوں کو دیکھا اور ان کی رپورٹنگ کی۔ مسٹر بیدی جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کے طالب علم تھے۔ وہ 2012 کے ہندوستانی اولمپک دستے کے پریس اتاشی تھے۔ وزیر خارجہ جے شنکر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ہرپال بیدی کے ساتھ جے این یو کے دنوں کی ایک پرانی تصویر شیئر کی۔ یو این آئی سے ریٹائرمنٹ کے بعد مسٹر بیدی نے مختلف ٹیلی ویژن چینلوں پر کھیلوں کے مباحثوں میں ماہر کی حیثیت سے حصہ لیا اور کچھ عرصے سے اسٹیٹس مین اخبار کیلئے لکھتے رہے تھے۔ خوش مزاج اور مزاحیہ مزاج والے بیدی نے بہت سے نوجوان کھیل صحافیوں کو اپنے تجربات سے آگاہ کیا۔ وہ ہندوستانی کھیلوں کا ایک چلتا پھرتا انسائیکلو پیڈیا تھے۔

نتیش نے مودی کے پیر چھوکر بہار کو شرمندہ کیا: پرشانت

پٹنہ، (ایجنسیاں)

پرشانت کشور نے بہار کے وزیراعلی نتیش کمار پر الزام لگایا کہ انہوں نے اقتدار میں رہنے کیلئے وزیراعظم نریندر مودی کے پیر چھوئے۔ پرشانت کشور نے بھاگلپور میں ایک جلسہ عام میں کہا کہ لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ میں نتیش کمار پر تنقید کیوں کررہا ہوں، حالانکہ میں ان کے ساتھ پہلے بھی کام کرچکا ہوں۔ وہ اس وقت ایک الگ شخص تھے۔ ان کا ضمیر نہیں بکتا تھا۔ پرشانت کشور نے 2015 میں جے ڈی (یو) کی صدر کے انتخاب کی مہم کو سنبھالا تھا اور 2 سال بعد باضابطہ طور پر پارٹی میں شمولیت اختیار کی تھی۔ گزشتہ ہفتے دہلی میں این ڈی اے کی میٹنگ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ کسی ریاست کا لیڈر وہاں کے لوگوں کا فخر ہوتا ہے، لیکن نتیش کمار نے مودی کے پیر چھوکر بہار کو شرمندہ کر دیا۔ واضح رہے کہ نتیش کمار کی جے ڈی (یو) نے لوک سبھا انتخابات میں 12 سیٹیں جیتیں اور اپنے بل بوتے پر اکثریت حاصل کرنے میں ناکام بی جے پی کی دوسری سب سے بڑی اتحادی بن کر ابھری۔ پرشانت کشور نے کہا کہ مودی کی اقتدار میں واپسی میں نتیش کمار کے اہم کردار کے بارے میں بہت سی باتیں ہورہی ہیں، لیکن بہار کے وزیر اعلیٰ اپنے عہدے کا فائدہ کیسے اٹھا رہے ہیں۔ وہ ریاست کے فائدے کو یقینی بنانے کیلئے اپنے اثرورسوخ کا استعمال کررہے ہیں یا نہیں، بلکہ یہ یقینی بنانے کیلئے انہوں نے وزیراعظم کے پیر چھوئے، تاکہ بہار اسمبلی انتخابات کے بعد بی جے پی کی حمایت سے اپنی حکومت میں رہ سکیں۔

پی ایم کسان کی 17ویں قسط 18 جون کو ہوگی جاری

نئی دہلی (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی اپنے پارلیمانی حلقہ وارانسی میں 18 جون کو پی ایم کسان کے تحت 20 ہزار کروڑ روپے کی 17ویں قسط جاری کریں گے۔ ہفتہ کو ایک پریس کانفرنس میں یہ معلومات دیتے ہوئے زراعت اور کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ وزیراعظم کسانوں کو پی ایم کسان یوجنا کی 17ویں قسط جاری کریں گے اور کرشی ساکھیوں کی شکل میں 30,000 سے زیادہ سیلف ہیلپ گروپوں کو سرٹیفکیٹ دینے کے لئے 18 جون کو وارانسی کا دورہ کریں گے۔ یہ پروگرام مرکزی وزارت زراعت اور کسانوں کی بہبود حکومت اتر پردیش کے تعاون سے منعقد کیا جائے گا۔ مسٹر چوہان کے علاوہ اس پروگرام میں اتر پردیش کے گورنر، وزیراعلیٰ اور ریاستی حکومت کے وزراء سمیت کئی نامور شخصیات موجود ہوں گی۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو پورا کرنے کے لیے زراعت سب سے اہم بنیاد ہے اور زراعت ہندوستانی معیشت کی بنیاد ہے۔ روزگار کے زیادہ تر مواقع زراعت کے ذریعے پیدا ہوتے ہیں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ زراعت اور کسان ماضی میں بھی مسٹر مودی کی اولین ترجیح رہے ہیں، جس کی وجہ سے کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے بہت سے اقدامات کیے گئے اور اب بھی، عہدہ سنبھالنے کے بعد، وزیراعظم نے سب سے پہلے کسان سمان ندھی کی 17ویں قسط کے حوالے سے دستخط کیے۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ تیسری بار وزیراعظم بننے کے بعد اپنے پہلے پروگرام میں زیر انتظار پی ایم کسان کی 17ویں قسط 20,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم 9.26 کروڑ سے زیادہ استفادہ کنندگان کسانوں کو وارانسی میں وزیراعظم کے دفتر سے بٹن ایک کلک سے تقسیم کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ کسان سمان ندھی ایک مرکزی سیکٹر اسکیم ہے جسے 24 فروری 2019 کو شروع کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ استفادہ کنندگان کے رجسٹریشن اور تصدیق میں مکمل شفافیت کو برقرار رکھتے ہوئے، مرکزی حکومت نے پورے ملک میں 11 کروڑ سے زیادہ کسانوں کو 3.04 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم تقسیم کی ہے اور اس کے ساتھ ہی استفادہ کنندگان کو منتقل کی گئی اسکیم کی رقم 3.24 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہو جائے گی۔

'گزرے کل کی ذہنیت سے آنے والے کل کی جنگ نہیں جیتی جاسکتی'

نئی دہلی (یو این آئی)

ایئر چیف مارشل وویک رام چودھری نے ہفتہ کو کہا کہ آنے والے کل کی جنگیں گزرے کل کی ذہنیت سے نہیں لڑی جاسکتیں، اس لئے فضائیہ کے کیڈٹ افسروں کو مختلف شعبوں میں ہنر سیکھنے پر زور دینا ہوگا۔ ایئر چیف مارشل نے حیدرآباد کے ڈنڈیگل میں ایئر فورس اکیڈمی میں کامیابی کے ساتھ تربیت مکمل کرنے والے کیڈٹ افسران کی کانووکیشن پریڈ اور تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سال 2024 کو 'اپ اسکلنگ کے ذریعے تبدیلی' کا سال قرار دیا گیا ہے اور اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے تمام نئے کمیشنڈ افسران کو 'ملٹی ڈومین لیڈر' بننے کے لیے مختلف ہنر سیکھنے چاہئیں۔ انہوں نے زور دیا" آنے والے کل کی جدوجہد کو گزرے کل کی ذہنیت سے نہیں لڑا جا سکتا۔ نئے معیارات قائم کرنے والے پرانے معیارات پر عمل کرنے والوں پر ہمیشہ غالب رہیں گے۔ جدید جنگ کے حوالے سے چیف آف دی ایئر اسٹاف نے پاس آؤٹ ہونے والے کیڈٹس کو یاد دلایا کہ جدید جنگ متحرک اور مسلسل ارتقا پذیر ہے، پیچیدہ ڈیٹا نیٹ ورکس اور جدید سائبر ٹیکنالوجی سے متاثر ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگی کمانڈنگ آفیسرز کے طور پر آپ سب کو جنگ جیتنے میں فیصلہ کن ثابت کرنے کے لیے مؤثر طریقے سے ٹیکنالوجی کو اپنانے، اختراع کرنے اور فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ وایو سینا کرمی پہلے، مشن ہمیشہ کے ہندوستانی فضائیہ کے نعرے پر بات کرتے ہوئے انہوں نے نئے تعینات ہونے والے افسران پر زور دیا کہ وہ پیشہ ورانہ قابلیت، جسمانی اور اخلاقی جرات، کردار اور ہمدردی کے ذریعے اپنے ماتحتوں کا احترام حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ خدمت کے دوران تیار کیا گیا یہ اتحاد اور ٹیم ورک طاقت بڑھانے والا ثابت ہوگا۔ کانووکیشن کی تقریب میں فضائیہ کی فلائنگ اور گراؤنڈ ڈیوٹی برانچز کے 235 فلائٹ کیڈٹس کو کمیشن سے نوازا گیا۔ ان میں 22 خواتین افسران بھی شامل ہیں جنہوں نے فضائیہ کی مختلف شاخوں میں کمیشن حاصل کیا۔ تقریب میں فضائیہ اور متعلقہ خدمات کے کئی معززین کے ساتھ ساتھ کیڈٹ افسران کے اہل خانہ نے بھی شرکت کی۔

اس موقع پر بحریہ اور ہندوستانی کوسٹ گارڈ کے نو افسران اور دوست ممالک کے ایک افسر کو کامیابی سے پرواز کی تربیت مکمل کرنے پر 'ونگز' سے بھی نوازا گیا۔ نیشنل ڈیفنس اکیڈمی میں چار سال قبل گراؤنڈ ڈیوٹی برانچز میں شامل ہونے والے 25 کیڈٹس کو بھی کمیشن دیا گیا۔ ان میں سے پانچ افسران کو ایئر فورس کی ایڈمنسٹریشن برانچ میں، تین کو لاجسٹک برانچ میں اور 17 کو ٹیکنیکل برانچ میں کمیشن دیا گیا ہے۔ تقریب میں شاندار مارچ پاسٹ کیا گیا۔ پریڈ میں Pilatus PC-7 MK-LI، ہاک، کرن اور چیتک ہیلی کاپٹروں پر مشتمل چارٹریز ہوائی جہازوں کے ذریعے ایک اچھی طرح سے مربوط اور شاندار فلائی پاسٹ کا مشاہدہ کیا گیا۔ پریڈ کے ریویونگ آفیسر نے تربیت کے مختلف مضامین میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کیڈٹ آفیسرز کو مختلف اعزازات سے نوازا۔ فلائنگ برانچ کے فلائنگ آفیسر پیی سنگھ کو پائلٹ کورس میں میرٹ کے مجموعی ترتیب میں پہلے نمبر پر آنے پر صدر کی توصیف اور فضائیہ کے سربراہ کی سورڈ آف آنر سے نوازا گیا۔ فلائنگ آفیسر توفیق رضا کو گراؤنڈ ڈیوٹی آفیسرز کورس میں میرٹ کے مجموعی ترتیب میں اول آنے پر صدر کی توصیف سے نوازا گیا۔

تریپورہ میں 50 ہزار یونٹ خون جمع کرنے کا ہدف: ساہا

اگرتلہ (یو این آئی) تریپورہ کے وزیراعلی ڈاکٹر مانک ساہا نے ہفتہ کو کہا کہ ریاستی حکومت نے بلڈ بینکوں میں کم از کم 50,000 یونٹ خون کا ذخیرہ رکھنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ یہاں ایک تقریب میں ریاست کی پہلی خون جمع کرنے اور ٹرانسپورٹ وین کو جھنڈی دکھانے کے بعد، ڈاکٹر ساہا نے کہا کہ اس وقت خون کے عطیہ دہندگان سے تقریباً 40,000 یونٹ خون اکٹھا کیا جا رہا ہے، لیکن یہ جمع کرنے کے قدم سماجی تنظیموں، کلبوں اور کالجوں کے ذریعے اٹھائے گئے ہیں۔ ہمارا ہدف بلڈ بینکوں میں 80,000 یونٹ خون کا ذخیرہ رکھنا ہے۔ بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے اب دور دراز مقامات سے خون جمع کرنے اور ٹرانسپورٹ کے لیے انفرااسٹرکچر تیار کیا گیا ہے۔ لوگوں کو رضا کارانہ خون کے عطیہ کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک سرجن جراحی کا عمل شروع کرنے سے پہلے کم از کم دو یونٹ خون ذخیرہ میں رکھتا ہے۔ ہمارے 14 بلڈ بینک ہیں جن میں سے 12 سرکاری اور دو پرائیویٹ ہیں۔ اب ریاست میں ہم خون کے اجزاء کو بھی الگ کرسکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پہلی خون جمع کرنے اور ٹرانسپورٹ وین ضلع دھلائی میں تعینات کی گئی ہے جس میں کم از کم دو افراد ایک ساتھ خون کا عطیہ دے سکتے ہیں اور آنے والے دنوں میں ایسی مزید گاڑیاں دستیاب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ خون کا عطیہ کرنا کسی کی صحت کے لیے بھی فائدہ مند ہوسکتا ہے۔ ہمارے پاس 1,100 کے قریب رجسٹرڈ سوشل کلب ہیں اور ہم نے ان سے کہا ہے کہ وہ سالانہ کیلنڈر بنائیں اور خون کے عطیہ کیمپوں کا اہتمام کریں تاکہ ہمیں کسی بحران کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بی جے پی ایم پی نے اندرا گاندھی کو 'ہندوستان کی ماں' کہا

تھریشور، (ایجنسیاں) کیرالہ کے تھریشور سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور مرکزی وزیر سریش گوپی نے سابق وزیراعظم اندرا گاندھی کو 'مدر آف انڈیا' (ہندوستان کی ماں) کہا۔ انہوں نے سابق کانگریس چیف منسٹر آنجہانی کرونا کرن کو بھی ایک دلیر وزیراعلیٰ قرار دیا۔ گوپی نے کہا کہ وہ اندرا گاندھی کو 'مدر آف انڈیا' مانتے تھے، اس لیے کرونا کرن ان کیلئے ریاست میں کانگریس پارٹی کے باپ تھے۔ گوپی نے بدھ 12 جون کو پنکنم میں کرونا کرن کی یادگار مرلی مندرم کا دورہ کیا تھا۔ میڈیا سے بات چیت کے دوران انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کے دورے سے کوئی سیاسی مطلب نہیں نکالا جانا چاہیے، کیونکہ وہ اپنے گرو کو خراج عقیدت پیش کرنے آئے ہیں۔ گوپی کیرالہ سے بی جے پی کے پہلے رکن پارلیمنٹ ہیں۔ انہوں نے سی پی آئی کے سنیل کمار کو 75 ہزار ووٹوں سے شکست دی ہے۔ ساتھ ہی کرونا کرن کے بیٹے اور کانگریس لیڈر کے مرلی دھرن کو بھی شکست دی۔ مرلی دھرن تیسرے نمبر پر رہے تھے۔ گوپی نے بتایا کہ نینار اور ان کی بیوی شاردا ٹیچر کی طرح ہی ان کے کرونا کرن اور ان کی بیوی کلیانی کٹی اماں کے ساتھ بھی اچھے تعلقات تھے۔ اس لیے وہ کنمور میں نینار کے گھر جا کر ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ کرونا کرن کو کیرالہ میں کانگریس کا باپ کہنا ریاست میں پارٹی کے بانیوں کی بے عزتی نہیں ہے۔ انہوں نے 2019 میں بھی مرلی مندرم کا دورہ کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ لیکن تب ان کی بیٹی پدمجا وینو گوپال نے سیاسی وجوہات کی بنا پر انہیں جانے نہیں دیا تھا۔ پدمجا نے حال ہی میں بی جے پی میں شمولیت اختیار کی ہے۔ 5 دن پہلے کہا تھا - میرے وزیر کا عہدہ چھوڑنے کی بات کرنا غلط ہے۔ وزیر مملکت بننے والے سریش گوپی وزارتی عہدہ چھوڑنے کو لے کر بھی سرخیوں میں تھے۔ ایک ملیالم ٹی وی چینل نے گوپی کے حوالے سے دعویٰ کیا تھا کہ وہ وزیر نہیں بننا چاہتے۔ وہ صرف ایک رکن پارلیمنٹ کے طور پر کام کریں گے۔ چینل نے بتایا تھا کہ لوک سبھا الیکشن جیتنے کے بعد اداکار سے سیاستدان بنے گوپی نے کہا تھا کہ وہ فلم انڈسٹری نہیں چھوڑیں گے کیونکہ اداکاری ان کا جنون ہے۔

اروناچل میں پونگٹے اسمبلی اسپیکر، کارڈو نیگورڈپٹی اسپیکر بنے

ایٹا نگر (یو این آئی) اروناچل پردیش کے چانگلانگ نارتھ حلقہ سے تین بار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایم ایل اے تسام پونگٹے کو ہفتہ کو متفقہ طور پر اسمبلی کا اسپیکر منتخب کرلیا گیا۔ ایوان کی کارروائی کے دوسرے اور آخری دن کے جمع ہونے کے فوراً بعد، پروٹیم اسپیکر نینونگ ایرنگ نے مسٹر پونگٹے کے بلا مقابلہ اروناچل پردیش کی آٹھویں قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر کے طور پر انتخاب کا اعلان کیا۔ اس عہدے کے لیے کسی پارٹی سے کوئی اور نامزدگی موصول نہیں ہوئی۔ اسپیکر کے عہدے کے لیے مسٹر پونگٹے کا نام مسٹر چاؤنا مین نے تجویز کیا تھا اور مسٹر ہونگ منگلی نے اس کی تائید کی تھی۔ مسٹر پونگٹے کو نئے چیئرمین کے طور پر انتخاب پر مبارکباد دیتے ہوئے اور انہیں چارج سنبھالنے کی دعوت دیتے ہوئے مسٹر ایرنگ نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ وہ اس ممتاز چیئرمین شپ کے لیے اپنے انتخاب کو درست ثابت کریں گے۔ پونگٹے نے اس باوقار عہدے کے لیے متفقہ طور پر منتخب کیے جانے پر وزیر اعلیٰ، وزراء کی کونسل اور ایوان کے تمام اراکین کا شکریہ ادا کیا۔ نئے اسپیکر نے یقین دلایا کہ وہ آسن کے وقار اور جمہوری روایات کو برقرار رکھنے کی پوری کوشش کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ ایوان کے ہر رکن سے تعلق رکھتے ہیں اور ایوان میں سب کے ساتھ انصاف کریں گے۔

سکم سرکار نے پھنسے ہوئے سیاحوں کو نکالنے کیلئے فضائیہ سے کیا رابطہ

گنگٹوک (یو این آئی) سکم حکومت نے ریاست کے شمالی لاچنگ میں پھنسے ہوئے سیاحوں کو ہوائی راستے سے نکالنے کیلئے ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف) سے رابطہ کیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے ہفتہ کو یہ اطلاع دی۔ گنگ ٹوک سے تقریباً 125 کلومیٹر دور لینڈ سلائیڈنگ کے بعد سڑک بند ہونے کی وجہ سے تقریباً 2900 میٹر نیچے دوسرے گاؤں لاچنگ کے پہاڑی علاقے میں تقریباً 1200 ہندوستانی اور 15 غیر ملکی شہری پھنسے ہوئے ہیں۔ پندرہ غیر ملکی شہریوں میں سے دس بنگلہ دیشی، دو کا نیپال اور باقی تھائی لینڈ سے ہیں۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ تمام سیاح محفوظ ہیں۔ شدید بارشوں نے بنیادی ڈھانچے کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا ہے، جس سے کئی علاقوں کا رابطہ منقطع ہوگیا ہے اور سیاح اپنا سفر جاری رکھنے یا محفوظ مقامات پر واپس جانے سے قاصر ہیں۔ سرکار نے ہندوستانی فضائیہ سے پھنسے ہوئے مسافروں کو بچانے کیلئے ہیلی کاپٹر اور دیگر ضروری وسائل فراہم کرنے کی درخواست کی ہے۔ فوری راحت فراہم کرنے اور مقامی لوگوں کی حفاظت یقینی بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ فوری امدادی کارروائیوں کو پر سہولت بنانے کیلئے مقامی حکام ہندوستانی فضائیہ کے ساتھ رابطہ کررہے ہیں۔ ریاستی سرکار راستوں کو دوبارہ کھولنے اور مزید کٹاؤں کو روکنے کے لیے تباہ شدہ انفرااسٹرکچر کو بحال کرنے پر بھی کام کررہی ہے۔ دریں اثنا، حکام رہائشیوں اور سیاحوں پر زور دے رہے ہیں کہ وہ احتیاط برتیں اور حفاظتی مشوروں پر عمل کریں۔ شمالی سکم میں گزشتہ چار دنوں سے جاری بارش نے تباہی مچادی ہے۔ غیر معمولی شدید بارش کی وجہ سے شمالی سکم کی طرف جانے والی مختلف سڑکوں جیسے ڈکچو- سنکلانگ- ٹونگ، منگن - سنکلانگ، سنکھم - رنگرنگ، رنگرنگ - تونگ میں کئی لینڈ سلائیڈنگ اور دراڑیں پڑ گئی ہیں، جس کے نتیجے میں ریاست کے شمالی علاقے سے رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔